# سندھی علمار کی قلمی کتابیں

## کتبخانہ آصفیہ (سینٹرل لائبریری) حیدرآباد دکن

سخاوت مرزا

محمد ہاشم سندھی التتوی ۔ (سنہ ۱۱۰۴ھ / ۱۱۷۴ھ) مدفن ٹھٹہ (سندھ) تلمیذ مخدوم ضیار الدین، عالم متبحر ۔ ترویج و تبلیغ کی خاطر نادر شاہ اور احمد شاہ کو خطوط لکھے تھے آپ کی تصانیف کی تعداد ۱۵۰ ہے ۔ (ملاحظہ ہو تکملہ مقالات الشعرار صفحہ ۵۲۱ حاشیہ مطبوعہ)

| | |
|---|---|
| ۱۔ رفع الغطار : محمد ہاشم سندھی التتوی | ۱۲۴ تا ۱۳۸ (۱۵ صفحات) عربی، فن ..... قلمی سن تصنیف سنہ ۱۱۴۶ھ |

تالیف : سنۃ الف ومائۃ وست واربعین من الہجرۃ النبویۃ ۔

"القار الردار علی العمامۃ فی الصلوٰۃ سنۃ" وان القاہ علی الکتفین فیہا مکروہ یعنی بوقت نماز عمامہ پر چادر اوڑھنا جائز ہے اور کندھوں پر مکروہ ہے ۔

مأخذ : احادیث و اقوال فقہار کی روشنی میں بحث کی گئی ہے ۔ مثلاً صحیح مسلم حدیث النواس بن سمعان رضؓ، جوامع سیوطی وغیرہ ۔

| | |
|---|---|
| ۲۔ عقائد السنیہ و فضائل الصحابہ رضؓ | مصنفہ محمد ہاشم بن عبدالغفور السندی التتوی (قلمی) |

۳۔ رسالہ کشف الغطاء (عربی) | تقطیع متوسط، صفحات ۱۵۲ تا ۲۱۸ تالیف ۱۱۴۲ھ۔

موضوع: کیا اسلام میں نوحہ و بکا (ماتم) جائز ہے؟ ماتم کی رسم کب شروع ہوئی۔ اس کی پوری تاریخ بھی مع ادوار لکھ دی ہے۔

تالیف: سنۃ الف و مائۃ و اثنین واربعین من الہجرۃ (۱۱۴۲ھ) سمیتھا کشف الغطاء عما یحل ویحرم من النوح والبکاء۔

اسی کتاب کے صفحہ ۲۰۵ پر ایک عنوان۔ " تنبیہ حسنٌ۔ فی ذکر مبدأ آغاز الرافضۃ یوم عاشوراء ماتماً ومناحاً مماینبغی ان یعلم انہ قد ذکر العلامۃ الیافعی فی تاریخہ المسمیٰ بمرآۃ الجنان ان فی سنۃ اثنتین وخمسین وثلث مائۃ (۳۵۲ھ) فی یوم عاشوراء الزم معز الدولۃ اہل بغداد النوح والماتم۔ وامر بغلق الابواب وعلق فیہا المسوح وعمل الطباخین من عمل الاطعمۃ۔

(غرض، نوحہ و ماتم گناہِ کبیرہ ہے۔)

مأخذ: ابن تیمیہ، منہاج السنۃ۔ مشارق شرح مشکوٰۃ۔ زواجر ابن برکلی۔ ابن ماجہ۔ اقوال امام احمد رح۔

۴۔ مخطوطہ | تقدیر کابین ازواج مطہرات: (ازواج مطہرات رض کے مہر کی مقدار کیا تھی؟) محمد ہاشم بن عبدالغفور بن عبدالرحمٰن سندی تتوی

۱ صفحات، فارسی۔ تصنیف ۱۱۷۱ھ۔

آغاز: الحمد للہ وحدہٗ والصلوٰۃ والسلام علی من لا نبی بعدہٗ۔ اما بعد می گوید بندۂ ضعیف محتاج محمد ہاشم بن عبد الغفور بن عبد الرحمٰن سندی تتوی کہ این رسالہ ست در بیان کابین ہائے ازواج مطہرات حضرت پیغمبر خدا ﷺ۔

شروع نمودہ شد در وے بتاریخ ششم از شہر رجب الحرام از سنہ الف و مائۃ و احدی وسبعین از ہجرت۔ و نام نہادہ شد از:

اب کا صحیح نام۔ "تحفۃ المسلمین فی تقدیر مہور امہات المؤمنین" (رضی اللہ عنہن)

گیارہ ازواج مع اسمائے ازواج شریفہ۔ ہر فقرہ "فائدہ" سے شروع ہوتا ہے بطریق سوال وجواب۔

خاتمہ: در بیان تقدیر کابین بی بی فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا۔

ماخذ: خزانۃ الروایات، سیرت شامیہ، ریاض علام زرقانی وغیرہ

اکثر اہل بلاد سنۃ عادت گرفتہ اندکہ عقد و نکاحہائے خود بمقابلہ کابین چہارصد مثقال فضۃ می بندند تا موافق شدن کابین بی بی زہرا۔ بلاخلاف دیہ کابین بی بی خدیجہ کبرای۔ بموجب یک روایت۔ وہو سبحانہ

## ۵۔ الاحادیث الاربعین علی طریق حروف التہجی

مصنفہ محمد ہاشم تتتوی (قلمی) حدیث عربی۔ ۹۶۹ؔ۔ (آصفیہ

## ۶۔ حصر الشارد

مصنفہ محمد عابد بن احمد علی السندی۔ حدیث عربی، (قلمی) ۹۲۳ؔ (کتبخانۂ آصفیہ) خط نسخ ۵۳۱۱ؔ وبخط معمولی تا صفحہ ۴۸، سطر ۱۷۔ سطر ۱۳۔

موضوع: اسانید حدیث۔

تمہید: فیقول افقر عباد اللہ۔ محمد عابد بن احمد علی السندی تاب اللہ علیہ بعض طلبۃ الحدیث سالونی ان الخص لہم شیئا من اسانید، فی الکتب المعتبرۃ و کنت لم اجد عن مسالتہم مہرباً۔ فاستخرت اللہ فی حصر بعض ما احمل بہ منہ واستعنت بہ ہو خیر مستعان وعلیہ التکلان۔ ولما کان کتاب اللہ تعالیٰ مقدماً لم یسعنی الآن (ذکر الاسانید فی بعض القرآت، ثم رتبت الباقی علی حروف المعجم لیسہل مراجعتہ للباحث ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔

سن کتابت ونام کاتب: ..... ہذا الکتاب فی شہر صفر المظفر فی البلد اورنگ آباد (دکن)، فی عہد النواب ناصر الدولۃ خلد اللہ ملکہ علی ید احقر العباد حسن بن السید جمال الدین وکتبتہ للولدین اطال اللہ عمرہما، السید ظہور الدین احمد و السید فخر الدین احمد۔ ابقاہما اللہ تعالیٰ آمین یا رب العلمین۔ ۱۲۷۱ھ یوم الاثنین آخر

صفر فی نظامت النواب قاسم یارجنگ بہادر۔

بعض اقوال : قال شیخنا قرأت بہا جمیع القرآن العظیم من فاتحتہ الی خاتمتہ علی شیخنا الامام الہمام مقتدی الانام الشیخ محمد ہاشم بن عبد الغفور بن عبد الرحمن السندی التتوی قال شیخنا قرأت بہا علی والدنا و شیخنا الحافظ الامام المحقق ولی اللہ العارف الشیخ محمد مراد بن محمد یعقوب بن محمود الانصاری السندی۔

۷۔ وسیلۃ الوصول الی جناب الرسول | محمد محسن بن قاضی محمد اکرم سندی تصنیف ۱۱۷۰ھ صفحات ۵۱۶۔ (ص۳۸۱ تا ۳۸۴

معرّٰی) ناقص الاول، غالباً ایک ورق غائب ہے، بڑی جامع کتاب ہے۔

موضوع : مسئلہ شفاعت نبوی ﷺ

تمہید : نام مصنف، عاصی کثیر المعاصی راجی الی شفاعۃ نبی۔ محمد محسن بن قاضی محمد اکرم رباہ محسن توفیقہ۔ مرشدی محمد الہاشم سلمہ اللہ تعالیٰ۔

غرض تدوین این نسخہ وتالیف این صحیفہ اعداد وسیلۂ شفاعت سید المرسلین است، نہ توقع تحسین از ناظرین۔ بیت ؎

اَنْتَ شَفِیْعِیْ وَمُلَاذِیْ اِلَیْكَ      اَلْفُ صَلَوَاتِیْ وَسَلَامِیْ عَلَیْكَ

باب فی فضائل الصلوٰۃ۔ (پانچ فصول) ص۷

مرویات فاروق رض پانصد و سی و نہ ۵۳۹ حدیث است۔ الخ (ص۲۸۴)

خاتمہ | قال الفقیر الضعیف محمد محسن بن قاضی محمد اکرم بن المرحوم قاضی سلیمان غفر اللہ لہ ولوالدیہ بکرمہ وفضلہ ان ہذہ الوسیلہ قد تم بعون اللہ وحسن توفیقہ یوم الخمیس تاسع عشر من شوال سنۃ سبعین ومائۃ والف۔ الحمد للہ علی التوفیق للاتمام۔ وہذہ النسخۃ التی صنفتہ وسمیتہ بوسیلۃ الوصول الی جناب حضرت الرسول صلی اللہ علیہ وسلم۔

نوٹ :۔ مصنف کا قلمی نسخہ معلوم ہوتا ہے۔

۸۔ مجموعہ سبعہ رسائل ابی الحسن سندی المدنی | عربی۔ قلمی، مجامع آصفیہ ۱۲۴ تالیف قبل ۱۱۸۸ھ بخط نسخ

تقطیع ۶ × ۹ (مہر، فخرالاسلام خان ۱۱۸۸ھ) صفحات ۱۲۔ سطر ۲۱۔ کاغذ بادامی،
سیاہی روشن۔

موضوع: آنحضرت ﷺ پر وحی کا نزول کب ہوا؟۔

ماخذ: بخاری، مسلم، ابی داؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ، دارمی، مالک رضہ۔

خاتمہ: فقال رسول اللہ ﷺ ہو الطہور ماءہ والحل میتتہ۔ ناقص الآخر۔

رسالہ ۲۔ النشأۃ الرضیۃ والشمائل المرضیۃ۔ ۱۱ صفحات۔ سطر ۲۳ بنسخ۔ (مہر فخر الاسلام خان)

ابتداء: الحمد للہ الذی اطلع بدر النبوۃ والرسالۃ وکشف بہ ظلمات الغی والجہالۃ۔

خاتمہ: بجاہ حبیبک علیہ الصلوٰۃ۔

۳۔ رسالۃ فی المغازی۔ ابی الحسن سندی المدنی، عربی۔ تالیف قبل ۱۱۸۵ھ۔ ۱۳ صفحات بخط نسخ۔ موضوع: غزوات نبوی صلی اللہ علیہ وسلم۔

آغاز: الحمد للہ خالق القدر والقوی المنعم۔ غزوۂ ودان تا غزوۂ تبوک۔

خاتمہ: قد قدمہا للحج الوداع من مکۃ بعد اتمام المناسک متوجہا الی طیبۃ۔

سن کتابت: حرر فی العشرین من رمضان ۱۱۸۸ھ۔

۴۔ رسالۃ فی فضل الایمان۔ ۶ صفحات۔ سطر ۲۳ (موضوع: فضیلت ایمان۔)

آغاز: الحمد للہ الذی من علینا بنعمۃ الاسلام الخ۔

خاتمہ: تفاصیل ہذہ الاحکام الشریفۃ مبسوطۃ فی المطولات الخ

۵۔ رسالہ علم وغیرہ۔ ۵ صفحات ناقص الآخر۔

آغاز: الحمد للہ الذی ارسل الینا رسولاً مجیدا الخ

فیقول العبد حافظ الوسنی بن محبت بن احمد السندی الکانکریدی الملتانی ثم المدنی۔

۶۔ فی الخلق والکسب۔ ابوالحسن سندی۔ ۱۷ صفحات۔ (موضوع: قضا و قدر)

آغاز : الحمدللہ الذی خلق کل شیٔ فقدرہٗ تقدیرًا ۔ باب اول : قول الجبریۃ الجہمیۃ ۔ سرخی : نسخہ بخط مؤلف دام مجدہٗ وفضلہٗ ۔

ماخذ : ابن حجر الہیثمی شرح الاربعین للامام محمد وغیرہ ۔

رسالہ ۷ ۔ انباء الاخیار ۔ (۲۶ صفحات) (۴۷ تا ۵۹ اوراق)

موضوع : حیات انبیاء واولیاء وشہداء رض ۔

آغاز : سبحان من حارت العقول فی بعض مخلوقاتہ ۔ ابوالحسن نقشبندی ، سندی مدنی ۔ فی مسئلۃ حیات الانبیاء والشہداء ۔ من تحقیقات الاکابر سمیتہ "انباء الاخبار فی حیات الانبیاء"

خاتمہ : ولذلک نص الامام الشعرانی علی انہ لایراہ حقیقۃ الامن انکشف عن قلبہ الف حجاب ۔ سن کتابت موجود نہیں ۔ (مہر ۱۱۸۸ھ)

۸ ۔ کلمۃ التوحید ۔ ۱۶ صفحات ۔ اوّلہٗ الا اللہ ما اعظم شانہٗ ۔ ابوالحسن سندی ۔ انی قد عثرت علی کلام تعلق بکلمۃ التوحید ۔ کتابت ۱۱۸۵ھ ۔ دو مہریں بنام (فخرالدین خاں بہادر و فخرالاسلام خاں ۔)

۱۰ ۔ رسالہ بسملہ ورسائل متعددہ ۔ مصنفہ ابوالحسن البکری ۔ (قلمی) ۸۸ مجامیع ۔ کتب خانہ آصفیہ ، حیدرآباد دکن ۔

## ۹ ۔ تیسیر الکلام .... نوع الصیام

۵۴۲ صفحات ۔

مؤلف ہدایت اللہ بن محمد اکرم معروف بہ محمود سندھی التتوی ۔

نوشتہ مرتب : خال مؤلف قاضی محمد اسمٰعیل متوفی ۱۲۸۶ھ کہ واعظ کامل وفاضل بود ، بعد وفات ۱۳۰۰ھ جمع نمود ۔

ماخذ : ایک سو چھ تفاسیر عربی وفارسی سے مدد لی ۔ نواب مراد علی خاں والیٔ سندھ تفسیر بسیر عنایت فرمائی تھی ۔

نوٹ :- کتبخانہ آصفیہ حیدرآباد دکن میں اس کے تین نسخے نمبری ۵۴۲ ، ۵۴۳ ، ۵۴۴ موجود ہیں ۔

**۱۰۔ مخطوطہ حزب البحر** تحریر قلمی حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ۔ کتبخانہ خاص انجمن ترقی اردو پاکستان میں کتبخانۂ ابو محمد عمر الیافعی حیدر آباد کے کتبخانہ میں مشہور و معروف کتاب "حزب البحر" کا ایک قلمی نسخہ ہے، جس میں حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کی قلمی تحریر اور اجازت نامہ بھی ہے جو اپنے کسی شاگرد و مرید کو دیا تھا۔ ہم یہاں بعض اقتباسات درج ذیل کرتے ہیں:

ابتداء: سرخ روشنائی احزاب کی تفصیل ہے مگر درمیانی عبارتیں کرم خوردہ ہیں۔

این احزاب مصنف است کہ شرح ..... ضبط کردہ۔

حزب اول ....... حزب دوم ............ حزب پنجم ...... حزب ششم ....

حزب ہفتم .... حزب ہشتم ...... حزب نہم .......

ایک حوالہ: شفاء قاضی عیاض ..... فارقلیط۔

حاشیہ پر سیاہی سے: ان اسمی فی القرآن محمد ...... انجیل احمد و فی التوراۃ احید ..... اسمائیت آمدہ۔ انوار جلد ج

صدہ فرمودہ حضرت شاہ حبیب اللہ کہ بزرگے از مردم شاہجہان آباد بود، بغرض حصول مطالب و مآرب و برآمدن مقاصد بدعا دیدن صلاح حال خود در (روایت مسلوت رسیدہ است!) بہ خیزد و تعوذ گریز شیطانی درکیف حضرت رحمٰن گریزد۔ و بعد وضوئے کامل چہار رکعت نفل گزارہ و در ہر رکعتے سورۃ فاتحہ یک مرتبہ، و سورۂ اذا جاء نصر اللہ الخ پنج مرتبہ و بعد سلام صد مرتبہ یا من لا یحتاج الی البیان والتفسیر بخضوع باطن بر زبان انکسار آرد بعد رکعت استخارہ در ہر رکعتے بعد فاتحہ آیۃ الکرسی یک مرتبہ و سورۂ کافرون چہار مرتبہ و سہ سہ مرتبہ قطب ہو اللہ و قطب الجواد بخواند و بعد سلام ہیچ حرف کر گفت و گوئے دنیا بر زبان نراند۔ و صد بار بسملہ و صد بار استغفار و کلمۂ تمجید و کلمۂ تہلیل صد صد بار خواندہ حاجت در خواہد، و بظاہر و باطن بحافظ حقیقی بتائید او تعالیٰ حاجتش برآرد و بمغفرتش نگاہ دارد۔ و ہرچہ در خواب بیند از نخل تعبیر آن ثمر اطلاع تأمل کار بیند اما صاع از حضرت امام اعظم ہشت رطل است، و نزد ائمۂ ثلثہ و امام ابی

یوسف در قول ثانی پنج رطل وشش رطل است۔ مراد از رطل، رطل غذا است بالاتفاق ورطل بحساب جمہور اہل علم یکصد وسی و دو درہم است۔ ودرہم نزد متقدمین شش دانق است و دانق نیم ماشہ وسہ جو یا دو جو است پس تخمیناً چہار درہم وزن یک سکہ شاہجہان آباد است۔ پس رطل شانزدہ دیکڑی شاہجہان آباد خواہد بود......

"ولی اللہ"

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ وحدہٗ والصلوٰۃ والسلام علی حبیبہ الذی لانبی بعدہٗ۔ امابعدُ فیقول الفقیر الی رحمۃ اللہ الکریم، احمد المدعو بولی اللہ بن عبدالرحیم کان اللہ لہما فی الآخرۃ والاولیٰ۔ اخبرت الکتاب دلائل الخیرات ان یقرأہ ویرویہ عنی حبیبنا العلامہ سلالۃ الاکابر — — — — — — — — — — — — — —

— — — — — — — — — — — — — — — — — — —

العارف — — — — — — — — — — — — — — — —

اللہ تعالیٰ علی الطریقۃ المرضیۃ ویوفقہ اللہ تعالیٰ لمایحب ویرضیٰ بحق ما اجازنی بہ شیخنا القدوۃ ابوطاہر بن ابراہیم الکردی المدنی عن الشیخ احمد النخلی عن السید العارف باللہ السید عبدالرحمٰن الادریسی المغربی عن ابیہ احمد عن جدہ محمد عن ابی جدہ عن مؤلفہ الشریف العارف باللہ محمد بن سلیمان — — — — وجمیع مشائخنا بمثل ذلک۔

کتبہ الفقیر المذکور باسمہ نحو بین السطور ۱۱۶۷ھ۔

ہر قسم کی عربی، فارسی، اُردو اور سندھی کتابیں نیز مطبوعاتِ مصر، بیروت شام، بغداد، ہند اور شاہ ولی اللہ اکیڈمی، قرآن مجید معرا ومترجم بکفایت ملنے کا پتہ نوٹ فرمالیں:-

مکتبہ اسحاقیہ، جونا مارکیٹ، کراچی نمبر۲